رموزِ اوقاف

علامات وقف قطعی اور الہامی نہیں ہیں تاہم جس شخص کو عربی زبان سے مَس نہیں ہے اسے ان کی رعائت اور پابندی کرنی چاہیے۔

م : وقف لازم کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا لازمی ہے۔

ط : وقف مطلق کی علامت ہے چونکہ اس وقف پر ماقبل اور مابعد کو ملا کر پڑھنے کی وجہ نہایت ضعیف بلکہ ناپید ہوتی ہے۔ اس لئے احسن یہی ہے کہ یہاں وقف کرکے مابعد سے ابتداء کی جائے۔

ج : وقف جائز کی علامت ہے۔ یہاں وصل اور وقف دونوں روا ہیں لیکن ٹھہرنا بہتر ہے۔

ز : وقفِ مجوز کی علامت ہے۔ یہاں وقف کی وجہ بھی موجود ہوتی ہے اور وصل کی بھی۔ لیکن وصل کی جہت زیادہ قوی اور واضح ہوتی ہے۔ نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

ص : وقف مرخص کی علامت ہے اس سے مراد ہے کہ یہاں دونوں باتوں کا باہمی تعلق ہے، ہاں معنوں کے لحاظ سے ہر بات مستقل حیثیت بھی رکھتی ہے۔ یہاں چاہیئے تو ملا کر پڑھنا لیکن اگر پڑھنے والا تھک کر رک جائے تو رخصت ہے۔

قؔ : قیل علیہ الوقف (کہا گیا ہے کہ اس مقام پر وقف ہے) کی علامت ہے۔ یہ علامت ضعفِ وقف کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

لا : لاوقف علیہ (اس مقام پر کوئی وقف نہیں) کی علامت ہے یہاں ہرگز نہ وقف کریں اگر وقف ہوجائے تو اعادہ واجب ہے۔

قف : (ٹھہر جا) جہاں یہ گمان ہو کہ قاری وقف کرے گا وہاں قف کی علامت لکھی جاتی ہے۔

سکتہ : سانس لئے بغیر تھوڑا سا ٹھہر جانا۔ پڑھنے والا یہاں ذرا سا ٹھہر جائے سانس نہ توڑے۔

وقفہ : لمبے سکتے کی علامت ہے یعنی جتنی دیر میں سانس لیتے ہیں پڑھنے والا اس سے کم ٹھہرے وقفہ اور سکتہ قریب المعنی ہیں لیکن سکتہ وصل سے قریب تر ہوتا ہے اور وقفہ وقف کے۔

صل : قد یوصل (کبھی کبھی ملا کر پڑھا جاتا ہے) کی علامت ہے یعنی پڑھنے والا کبھی اس جگہ ٹھہر جاتا ہے۔ کبھی نہیں ٹھہرتا۔

صلے : الوصل اولیٰ کی علامت ہے یعنی ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔

○ : یہ آیت کی علامت ہے جہاں فقط یہی علامت ہو وہاں وقف کیا جائے۔ اگر آیت پر "لا" ہو تو ترکِ وقف اولیٰ ہاں ضرورۃً ٹھہرا جائے تو مضائقہ بھی نہیں۔

∴ : اگر کوئی عبارت تین تین نقطوں کے درمیان گھری ہوئی ہو تو پڑھنے والے کو اختیار ہے کہ پہلے تین نقطوں پر وقف کرکے دوسرے تین نقطوں پر وصل کرلے یا پہلے تین نقطوں پر وصل کرکے دوسرے تین نقطوں پر وقف کرلے۔ اس قسم کی عبارت کو معانقہ کہتے ہیں۔